تیسری اور آخری قسط

وحدتِ ادیان

ڈاکٹر احمد شاہ ناز، کراچی یونیورسٹی (پاکستان)

" اور لوط صغر سے نکل کر پہاڑ پر جا بسا اور اس کی دونوں بیٹیاں اس کے ساتھ تھیں، کیونکہ اسے صغر میں بستے ڈر لگا اور وہ اور اس کی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگے تب پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو دنیا کے دستور کے مطابق ہمارے پاس آئے آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلائیں اور اس سے ہم آغوش ہوں، تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں۔ سو انہوں نے اسی رات اپنے باپ کو مے پلائی اور پہلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی پر اس نے نہ جانا کہ وہ کب لیٹی اور کب اٹھ گئی اور دوسرے روز یوں ہوا کہ پہلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہم آغوش ہوئی آؤ آج رات بھی اس کو مے پلائیں اور تو بھی جا کر اس سے ہم آغوش ہو تاکہ ہم اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں سو اس رات بھی انہوں نے اپنے باپ کو مے پلائی اور چھوٹی گئی اور اس سے ہم آغوش ہوئی پر اس نے نہ جانا کہ کب وہ لیٹی اور کب اٹھ گئی۔ سو لوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حاملہ ہوئیں اور بڑی کے ایک بیٹا ہوا اور اس کا نام موآب رکھا۔ وہی موآبیوں کا باپ ہے جو اب تک موجود ہیں اور چھوٹی کے بھی ایک بیٹا ہوا اور اس نے اس کا نام بن عمی رکھا وہی عمون

۲۲۔ عہد نامہ قدیم، کتاب سلاطین باب / ۱۱

کا باپ ہے جو آج تک موجود ہیں (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ) (۲۳)

اس طرح عیسائیوں نے اللہ کے ایک پاک پیغمبر پر تہمت لگانے کی ناپاک جسارت کی اور صرف یہی نہیں انہوں نے حضرت یعقوب علیہ السلام کے بڑے بیٹے پر الزام لگایا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے زنا کیا اور باپ نے اسے کچھ نہ کہا۔

انجیل محرف کی کتاب پیدائش باب ۳۵ میں ہے۔

"روبن نے جاکر اپنے باپ کی حرم بلہاہ سے مباشرت کی اور اسرائیل کو یہ معلوم ہو گیا" (۲۴)

حضرت داؤد علیہ السّلام پر بھی تہمت زنا لگائی گئی، سفر سموئیل ثانی باب ۱۱ میں ایک قصہ لکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام ظہر کے بعد اپنے بستر سے اٹھے اور شاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا اتفاقاً" ان کی نگاہ ایک عورت پر پڑی جو غسل کر رہی تھی اور بڑی خوبصورت تھی داؤد نے کسی آدمی کو بھیج کر اس عورت کی نسبت معلوم کرایا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ "اوریا" کی بیوی بت سبع ہے۔ پھر داؤد نے آدمیوں کو بھیج کر اس عورت کو پکڑوالیا اور اس کے ساتھ صحبت کی پھر وہ اپنے گھر واپس چلی گئی اور اسے حمل رہ گیا۔" (۲۵)

متذکرہ بالا بیانات عیسائیوں کی مشہور کتاب مقدس انجیل (محرف) میں موجود ہیں قرآن کریم نے ان تمام الزامات سے ان انبیاء کرام کو بری قرار دیتے ہوئے ان کی شان بیان کی ہے اور یہ واضح کیا ہے کہ انبیاء علیہم السّلام پر لگنے والے الزامات بے بنیاد اور بے اصل ہیں۔

---

۲۳ - عہدنامہ قدیم، کتاب پیدائش، باب ۱۹، آیت ۳۰

۲۴ - عہدنامہ قدیم، کتاب پیدائش، باب ۳۵، آیت ۲۲

۲۵ - عہدنامہ قدیم، سفر سموئیل ثانی باب ۱۱

قرآن اور عصمتِ انبیاء: بعض انبیاء علیہم السلام کے بارے میں بائبل کے بیانات آپ نے پڑھے اب دیکھئے قرآن کریم نے انبیاء علیہم السّلام کی عصمت کی گواہی کس طرح دی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اپنے ان برگزیدہ بندوں پر عائد ہونے والے الزامات کی قلعی کھولنے کے لئے کس قدر عمدہ کلمات میں ان کی شان بیان کی ہے۔

ارشاد ہوتا ہے۔ ولقد آتینا داؤد فضلاً (۲۶) (اور بے شک ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بڑا فضل عطا کیا)

"واذکر عبدنا داؤد ذا الاید انہ اواب" (۲۷) (اور یاد کیجئے ہمارے طاقت ور بندے داؤد کو وہ بے شک بہت رجوع کرنے (توبہ کرنے) والا تھا)

"یا داود انا جعلناک خلیفۃ فی الارض" (۲۸) (اے داؤد بے شک ہم نے آپ کو زمین میں اپنا نائب بنایا)

حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں فرمایا: "ووھبنا لداود سلیمان، نعم العبد انہ اواب" (۲۹) (اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا وہ کیا ہی اچھا بندہ ہے بے شک وہ ہماری طرف بہت رجوع کرنے والا ہے)

حضرت لوط علیہ السّلام کے بارے میں فرمایا: "وآتیناہ حکما وعلما ونجیناہ من القریۃ التی کانت تعمل الخبائث انھم کانوا قوم سوء فاسقین و

۲۶۔ سورۃ سبا، آیت / ۱۰

(۲۷) سورۃ ص، ۱۸

۲۸۔ سورۃ ص / ۲۶

۲۹۔ سورۃ ص / ۳۰

ادخلناہ فی رحمتنا انہ من الصالحین (۳۰)

(اور ہم نے لوط کو حکم اور علم عطا کیا اور اس بستی سے ان کو نجات دی جس کے باشندے ناپاک کام کرتے تھے بے شک وہ بدترین قوم تھے نافرمانی کرنے والے اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا بے شک وہ صالحین میں سے تھے۔

سورۃ الشعراء میں فرمایا!

کذبت قوم لوط المرسلین اذ قال لھم اخوھم لوط الا تتقون انی لکم رسول امین (۳۱) قوم لوط کے لوگوں نے رسولوں کو جھٹلایا جب ان کے ہم قبیلہ لوط نے ان سے کہا کیا تم نہیں ڈرتے؟ بے شک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں۔

سورہ الصافات میں ارشاد ہوا: وان لوطا لمن المرسلین اذ نجینٰہ واھلہ اجمعین (۳۲) (بے شک لوط پیغمبروں میں سے ہیں، جب ہم نے انہیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی)

حضرت یعقوب علیہ السّلام کے بارے میں ارشاد ہوا۔

واذکر عبادنا ابراھیم واسحق ویعقوب اولی الایدی والابصار انا اخلصنٰھم بخالصۃ ذکری الدار وانھم عندنا لمن المصطفین الاخیار (۳۳) (اور یاد کیجئے ہمارے بندوں ابراہیم واسحاق اور یعقوب قوت

۳۰۔ سورۃ الانبیاء/ ۷۴

۳۱۔ سورۃ الشعراء/ ۱۶۰

۳۲ سورۃ الصافات/ ۱۳۳

۳۳۔ سورۃ ص/ ۴۵۰

... دبصیرت والوں کو بے شک ہم نے ان کو برگزیدہ کیا ایک امتیازی ... آخرت کے گھر کی ... اور ... ہماری بارگاہ میں ... پسندیدہ بندوں میں سے ہیں)

... بالا آیات مبارکات کے مطالعہ کے بعد اہل ایمان خود فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کیا ایک ایسی کتاب کے ساتھ ملایا جاسکتا ہے جس میں انبیاء کی عظمت و شان کی باتیں ہوں اور جس کے منزل من اللہ ہونے میں ذرہ برابر شک بھی نہ ہو یقیناً بائبل اور قرآن کی ایک ہی جلد میں اشاعت کا اہتمام حق و باطل کو یکجا کرنے اور باطل کو حق کا درجہ دینے کے مترادف ہے۔ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو دشمن کی اس نئی چال سے بچنے کی بصیرت نصیب فرمائے۔ (آمین)

گلِ رعنا

(از یسوع لال رعنا کی)

... عظیم ... ساحر ... صفات ... حضرت جوش ملیح آبادی ... جگر مرادآبادی ... وغیرہ نے اپنے اثرات کا اظہار کیا ہے۔

جگر مرادآبادی رعنا صاحب کو ایک فطری شاعر کہہ کر خطاب کرتے تھے۔

صفحات : ۲۳۲
قیمت مجلد : ۲۵/= روپے